NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2016

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

MARKING GUIDELINES

Time: 2 hours 70 marks

These marking guidelines are prepared for use by examiners and sub-examiners, all of whom are required to attend a standardisation meeting to ensure that the guidelines are consistently interpreted and applied in the marking of candidates' scripts.

The IEB will not enter into any discussions or correspondence about any marking guidelines. It is acknowledged that there may be different views about some matters of emphasis or detail in the guidelines. It is also recognised that, without the benefit of attendance at a standardisation meeting, there may be different interpretations of the application of the marking guidelines.

IEB Copyright © 2016

QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر ۱ : کہانی ، وقت

1.1 CONTEXTUAL

۱. انصاف پسند ۔ رحم دل نیک
۲. مُلازمت وقت کی پابندی نہیں کرتے ۔ تکلیف
۳. وقت کی پابندی کرنے کا اُس کو سونے کی پلیٹ دی جائے گی ۔ وزیر
۴. وقت کی پابندی کرنے لگے اور لوگوں کی شکایت دور ہوگئی۔
۵. لڑکا دیر تک اپنی کِتابیں پڑھتا۔

(5 × 2 = 10)

سوال نمبر ۲ : معنی

۱. سب کو ایک نگاہ سے دیکھتا ۔
۲. ملک میں خبر کرنا۔
۳. سرائے یعنی بہت کام کرتا ۔
۴. اللہ کے آگے نماز وغیرہ پڑھتا۔
۵. کسی کو اہم بات کہنا : بولنا

(5 × 2 = 10)

سوال نمبر ۳ : پیراگراف :

۱. سونے پلیٹ : اِنعام بادشاہ کی طرح سے ۔ جس کو پکڑنے دیتا وہ پلیٹ ہاتھ سے گر جاتی ۔ سب حکومت میں ناپاس ہوئے ۔ لڑکے کو پلیٹ دی تو وہ ہاتھ سے نہیں گری ۔ وزیر بن گیا

(5)

۲. بادشاہ : رحم دل ۔ نیک ۔ انصاف پسند ۔ سب کی خبر رکھتا ۔ وقت کی پابندی حکومت میں نہیں تھی ۔ شِکایت ملی پابندی نہیں کرتے ۔ اعلان کیا ۔ سونے کی پلیٹ ۔

(5)

۳. لڑکا : وقت کی پابندی : وقت کی پابندی لڑکا ضرور کرتا ۔ بادشاہ نے اُس کو ہاتھ میں پلیٹ دی تو وہ نہیں گری ۔ بادشاہ نے لڑکے کو وزیر بنا دیا ۔ بیان وقت کی پابندی

(5)

[35]

OR

1.2 ESSAY

سوال نمبر ۲ : مضمون

وقت کی پابندی:

بادشاہ کی حکومت میں وقت کی پابندی نہیں تھی
آرام اور چین سے گزارے زندگی- بسر کرے.
بادشاہ کو پتہ چلا . تکلیف ہوتی . اعلان کرادیا
وقت کی پابندی جو شخص زیادہ کریگا . انعام ملے گا .
سونے کی پلیٹ
لڑکا دربار میں حاضر ہوا . لڑکے کے ہاتھ سے پلیٹ نہیں گری .
وزیر بن گیا .
لڑکے کی وقت کی پابندی . صبح سویرے اٹھتا . عبادت کرتا
مسافر نے شکایت نہیں کی . رات کو لڑکا ایک بوڑے کے لیے
دن رات کو کھانا لے جاتا . وہ بوڑھا بادشاہ تھا .
لڑکا وزیر بن گیا . بادشاہ بہت خوش تھا

[35]

IEB Copyright © 2016

QUESTION 2 DRAMA

2.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲ : ڈراما

۱. معنی : آپ ہمدردی

۱. آپ کی ہمدردی اور محبت نے مجھے آپ کا نوکر بنا دیا۔ ادب کرتا ہے۔

۲. میں قاتل ہوں۔ مجھے فوراً مار ڈالو۔

۳. میں نہ جانوں کیا کروں۔ فرض آپ پر ہے میرا۔

(3 × 3 = 9)

۲. سبق : دوستی۔ سچائی۔ محبت۔ پیار

بدلہ لینا۔ فرض نہیں ہے۔

لوگ اجنبی تھے اور آپس میں دوست بن گئے۔

(5)

۳. پیراگراف۔ (۵-۶ لائن)۔

۱. ابراہیم: مہمان بن کر آیا۔ شمعون کے یہاں قیام کیا۔ والد کا قاتل۔ شمعون کو ابراہیم نے صاف صاف بتا دیا۔ خون کا بدلہ خون۔ لیکن شمعون نے ابراہیم کو معاف کر دیا۔ قتل کا بدلہ۔ خاندان

(5)

۲. شمعون : پتہ چلا ابراہیم باپ کا خونی ہے۔ اِدھر اُدھر ٹہلتا ہے۔ ہاتھ تلوار پر رکھتا ہے۔ نکالتا ہے۔ واپس رکھ دیتا ہے۔ آخر وہ کیا کرے۔ مہمان اور باپ کا قاتل۔ وعدے اور فرض کو للکارا ہے۔ جذبۂ اِنتقام اکساتا ہے۔ حفاظت۔

(5)

۴. ڈراما کا خاتمہ:

اِبراہیم شمعون کے باپ کا قاتل ہے۔ شمعون کو خبر پڑھتی ہے۔ اِبراہیم نے صاف صاف بتا دیا۔ خون کا بدلہ خون۔ قتل کا بدلہ لینا ضروری ہے۔۔ مگر شمعون نے کہا : خاندان کی روایت پر حرف نہیں آنے دونگا۔ میں نے تمہیں معاف کیا خدا بھی۔

(5)

۴. جملے پورے لکھیے۔

۱. آپ کا غلام بنا لیا ہے۔ خون۔

۲. ذمہ دار ہوں۔ خراش

۳. اپنے باپ کے قتل کا بدلہ لیں۔

۴. پھر نیام کے اندر رکھ دیتا ہے۔

۵. شمعون : ابراہیم: خادم۔

(5)

(1)

[35]

OR

2.2 **ESSAY**

سوال نمبر ۲ - ڈراما: مہمان

میں ایک قاتل ہوں : ابراہیم نے کہا۔
پناہ دی رہنے کے لیئے۔
قاتل تھا۔ آپ کو پتہ نہیں تھا۔
باپ کے قتل کا بدلہ لے۔
گمراہ مت کرو۔ خاندان کی روایت۔ حرف نہیں کرتا۔
خدا کی قسم شمعون نے آخر میں اُسے معاف کر دیا۔
شاگرد ۲۰ - ۲۵ لائن کا مضمون لکھینگے۔

[35]

QUESTION 3 NOVEL

3.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۳ - ناول

۱.۱ معنی:

۱. ماں کا دل گرم ہو گیا

۲. پریشان میں تھی

۳. خوشی کی آواز بھلی لگی تھی

(3 × 2 = 6)

۱.۲ جی ہاں:

ایک دلکش کہانی

لڑکیا فاختاؤ بن گئی

گھر کی حالات

پہاڑ کی طرف۔ خوائش

گھومنے لگی۔

(6)

۱.۳ ۱. غلط

۲. صحیح

۳. غلط

(6)

۱.۴ ۱. پریشان

۲. آواز

۳. منتر

۴. پہاڑ

۵. سمت

(5)

۱.۵ ۱. اور گھر سے نکال ڈالا۔

۲. بات کرنے لگی

۳. زندگی میں مزہ آتا

(3 × 2 = 6)

۱.۶ گھر میں سارا دن پھنسی تھی

نہ خوشی تھی۔ ماں کا قلعے سے چھوٹ سکتے

آزاد زندگی۔ باہر نکل آنا

(6)

[35]

IEB Copyright © 2016

OR

3.2 **ESSAY**

سوال نمبر ۲ : ناول

فاختاؤں کی خوشیاں۔

شام ہو گئی۔ پری نے بہنوں کی باتیں سنی۔

رحم آیا۔

پانی چھڑکا۔ پری منتر لگایا۔

خوبصورت فاختائیں بن گئیں۔ اڑنے لگیں

گھر کے اوپر اڑان کی

ماں آنگن میں کام کرتی تھی۔

چڑیاں کی آواز آئی۔

تعجب کرنے لگی۔ کوکو بولی۔

چاولوں میں ریت نہیں ڈال

بہت خوشی تھی۔ گھر سے چلے گئے۔

زندگی میں آزادی ملی۔

بغیر کسی بات کے سبب ہم کو مارا۔

لڑکیاں گھر چھوڑ کر بہت خوشی تھیں۔

شاگرد ۲۰-۲۵ لائن لکھینگے۔

[35]

IEB Copyright © 2016

QUESTION 4 POETRY

4.1 POEM 1

سوال نمبر۴ : نظم : ساری دنیا

(2) ۱. جو انسان غصہ . خفگی . مار کٹائی میں پھنستے ہیں

(2) ۲. مل کر کھیلے . کھائیں . صبر کو جائیں

(2) ۳. عقل کا نور عطا کیا ہے.

۴. معنی :

(2) ۱. جو اللہ کے حکم پر نہیں چلتا.

(2) ۲. سب کے ساتھ پیار . محبت سے رہنا.

۵.

۱. انسان کو اچھی باتیں کرنا چاہیئے
سچائی پر چلنا ہو گا.
اچھے لوگ جو دنیا میں ہیں ان کی عزت کرو.
(4)

۲. شیطان کے بھائی وہ ہیں جو غصہ کرتے ہیں
خفگی . کرتے ہیں . ایک دوسرے سے لڑتے ہیں
انسان کو یہ چیزوں سے دور رہنا چاہیئے.
(3)

[17]

IEB Copyright © 2016

4.2 POEM 2

سوال نمبر ۲ : ستارے

۱. اشعار :

شاعر ہمیں کہتا ہے کہ ستارے کی آنکھیں کھلتی ہیں گویا ہمیں بلاتی ہیں ۔ لاکھوں ہیں پر وہ ہم اور کم نظر آتے ہیں ۔

(3)

۲. ہم سے بہت دور رہتے ہیں ۔ شاید وہ ہمیں سنتے ہیں اور کچھ نہیں کہتے ہیں شاعر فرماتا ہے کہ وہ بھی تارے ہیں اور کسی کے بھی پیارے ہیں ۔

(3)

۳. شاعر ہمیں کہتا ہے کہ تاروں کی دُنیا الگ ہی ہے اور انسان نہیں جان سکتا اُن کی دنیا کیسی ہے

(3)

۴. ستارے: رات کا وقت ہے ۔ تارے روشن ہیں ہنستے اور کھیلتے ہیں جیسے ہم کو ستاتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ وہ ہمیں بلاتے ہیں لاکھوں تارے ہیں ۔ پر وہ ہم ۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ کم نظر آتے ہیں دُور ہے ہم سے ۔ سُنتے ہیں ۔ وہ بھی کسی کے پیارے ہیں اُن کی دنیا الگ ہی ہے اور کوئی نہ جان سکتا ہے

(9)

[18]

[35]

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2016